Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم منگل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۸ | ۱۹ شوال ۱۳۹۲ھ ۔ ۵ نبوت ۱۳۵۱ہش ۔ ۵ نومبر ۱۹۷۲ء | نمبر ۲۵۳

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۵ نبوت ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت و عافیت کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۵ نبوت ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو کل کچھ سر درد کی تکلیف رہی۔ آج صبح طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے۔ احبابِ جماعت التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو ہر طرح صحت و عافیت سے رکھے اور آپ کی عمر میں بہت برکت ڈالے آمین

حتی الوسع تمام احباب کو جلسہ سالانہ میں ضرور شامل ہونا چاہیئے

میری دُعا ہے کہ اِس جلسہ میں شامل ہونے والوں کو اللہ تعالیٰ اجرِ عظیم عطا فرمائے ۔ آمین

جلسہ سالانہ کے متعلق سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے تاکیدی ارشادات

جلسہ سالانہ پر آنے کی تاکید

"لازم ہے کہ اِس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لاویں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں اور اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لاویں اور اللہ اور اُس کے رسُولؐ کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ ہرجوں کی پرواہ نہ کریں۔ خدا تعالیٰ مخلصوں کو ہر قدم پر ثواب دیتا ہے اور اس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں جاتی۔ اور مکرر لکھا جاتا ہے کہ اِس جلسہ کو معمولی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائیدِ حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے۔ اِس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اِس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اِس میں آملیں گی کیونکہ یہ اُس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔"

جلسہ سالانہ کی غرض

(۱) "اِس جلسہ کی بڑی غرض یہ بھی ہے کہ تا ہر ایک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اُٹھانے کا موقع ملے اور ان کے معلوماتِ دینی وسیع ہوں اور معرفت ترقی پذیر ہو۔"

(۲) "صرف طلبِ علم اور مشورہ امدادِ اسلام اور ملاقاتِ اخوان کے لئے یہ جلسہ تجویز کیا ہے۔"

(۳) "ماسوا اِس کے اِس جلسہ میں یہ ضروریات میں سے ہے کہ یورپ اور امریکہ کی دینی ہمدردی کے لئے تدابیر حسنہ پیش کی جائیں کیونکہ یہ ثابت شدہ امر ہے کہ یورپ اور امریکہ کے سفید لوگ اسلام قبول کرنے کے لئے تیار ہو رہے ہیں۔"

(۴) اِس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف کے سُنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔"

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

جلسہ سالانہ میں شامل ہونیوالوں کے لئے دُعا

"مَیں دُعا کرتا ہوں کہ ہر ایک صاحب جو اِس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ اُن کے ساتھ ہو اور ان کو اجرِ عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور اُن کی مشکلات اور اضطراب کے حالات اُن پر آسان کر دے اور اُن کے ہم و غم دُور فرمائے اور اُن کو ہر ایک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور اُن کی مرادات کی راہ اُن پر کھول دے اور روزِ آخرت میں اپنے اُن بندوں کے ساتھ اُن کو اُٹھاوے جن پر اُس کا فضل اور رحم ہے اور تا اختتامِ سفر اُن کے بعد اُن کا خلیفہ ہو۔ اے خدا اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکل کشا یہ تمام دُعائیں قبول کر اور ہمیں ... روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر ایک قوت و طاقت تجھ ہی کو ہے۔"

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

پبلشر: مسعود احمد پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مشہور امریکی رسالہ "ٹائم" کی ایک اذیت ناک خبر

عالمی شہرت کے امریکی ہفت روزہ رسالہ "ٹائم" نے اپنے ۲۱ اکتوبر ۱۹۷۴ء کے شمارہ میں ایک نہایت ہی پریشان کن اور اذیت ناک خبر شائع کی ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ یہ خبر نہ صرف اہلِ پاکستان کے لئے بلکہ پوری اسلامی دنیا کے لئے دُکھ اور تشویش کا موجب ہوئی ہے۔ خدا کرے کہ یہ خبر غلط ہو۔ گمان غالب یہی ہے کہ "ٹائم" نے اسے بدنیتی سے شائع کیا ہے۔ اور اندریں صورت اُس کا یہ فعل انتہائی طور پر قابلِ مذمت ہے۔ اور اگر خدانخواستہ یہ خبر صحیح ہے تو بھی یہ مسلمانانِ عالم کے لئے کچھ کم دُکھ اور صدمہ کا موجب نہیں۔

ہم توقع رکھتے ہیں کہ سعودی عرب کا کوئی نمائندہ اس بارہ میں وضاحت شائع کرکے دنیا بھر میں پھیلے ہوئے عقیدت مند مسلمانوں کو اصل حالات سے آگاہ کرے گا تاکہ "ٹائم" کی ممکنہ شرارت طشت از بام ہو سکے۔

رسالہ "ٹائم" نے "مناکو میں عرب شیوخ کی جُوا بازی" کے زیرِ عنوان جو پریشان کُن خبر شائع کی ہے اس کا ترجمہ درج ذیل ہے:۔

"تیل کی دولت سے مالامال عرب شیوخ نیویارک اور لندن میں ایک نہیں کئی بنک خریدنے میں تو کامیاب ہو سکتے ہیں لیکن گزشتہ ہفتہ جوئے کے ایک بنک کو دیوالیہ کرنے میں ان کی کوشش بَر نہ چڑھ سکی۔ گزشتہ ہفتہ جب سعودی عرب کے تین شاہزادوں نے جن میں امورِ داخلہ کے سعودی وزیر فہد بن عبد العزیز (موجودہ شاہ فیصل کے بھائی۔ ناقل) بھی شامل تھے۔ "مانٹی کارلو کیسینو" (مناکو کا بین الاقوامی قمار خانہ) میں تھالی نما گھومنے والے جوئے کے چکّر (roulette wheel) پر ۶۰ لاکھ ڈالر (یعنی ۶ کروڑ روپے) کی رقم ہار دی تو مناکو کے رہنے والے جوئے کے نیت سیر اور اکتائے ہوئے شائقین بھی ششدر ہوئے بغیر نہ رہے۔

یہ سعودی شیوخ گزشتہ ماہ کے اواخر میں مانٹی کارلو کے عالیشان ہوٹل "ڈی پیرس" میں ایک ہی عزم لے کر آئے تھے۔ انہوں نے کیسینو (قمار خانہ) کی انتظامیہ کو بتایا۔ "ہم جُوا کھیلنے آئے ہیں لیکن ہماری بعض شرائط ہیں۔ جب تک ہم ہاتھ نہ کھینچیں جوئے کی بازی جاری رہے گی اور جب ہمیں ہاتھ کھینچنا ہوگا، تو ہم تمہیں بتادیں گے۔" کیسینو عموماً نصف شب کے بعد دو بجے بند ہو جاتا ہے۔ لیکن اُس رات یہ قمار خانہ اُس وقت تک کُھلا رہا جب تک کہ "سکاچ شراب" کی چسکیاں لے لے کر جُوا کھیلنے والے اِن سعودیوں نے چاہا کہ یہ کُھلا رہے۔ چنانچہ قمار بازی کا مشغلہ نہ صرف رات بھر بلکہ اگلے روز صبح نو بجے تک مسلسل جاری رہا۔ بالآخر جب یہ سلسلہ ختم ہوا تو جوئے کی میز پر کام کرنے والے ایک تھکے ہارے کارکن نے (طنزیہ انداز میں) کہا ــــــ "خدا کا شکر ہے کہ ان لوگوں نے یہاں (افسانوی الف لیلہ کی طرح۔ ناقل) ایک ہزار ایک رات تک قیام نہیں کیا۔"

سعودیوں کا جُوا کھیلنے کا طریق یہ تھا کہ وہ داؤ پر لگائی جانے والی رقم کو مسلسل بڑھاتے چلے جاتے۔ بالعموم داؤ پر لگانے کے لئے ۴۰۰ ڈالر کی انتہائی حد مقرر ہے۔ اُس کو دُگنا کرنے کے بعد انہوں نے مطالبہ کیا کہ انہیں چار گنا رقم داؤ پر لگانے کی اجازت دی جائے۔ اس کا مطلب یہ تھا کہ (۴۰۰ × ۴) سولہ سو ڈالر کا یہ داؤ ۳۶ اور ایک کے مقررہ تناسب سے جیتنے والے ہندسے پر یکدم ۵۷ ہزار ڈالر کے برابر ہو جاتا۔ جب سعودیوں نے اپنے تمام داؤ ایک ہی ہندسہ پر لگانے شروع کر دئے (جس کا مطلب یہ تھا کہ اگر ان کا مقرر کردہ ہندسہ گھومنے والے چکّر پر آجاتا تو اُن کو ۵۷ ہزار ڈالر کی رقم کئی گنا ہو کر ملتی) تو کیسینو کی انتظامیہ نے اُن سے ایسا نہ کرنے کی درخواست کی۔ کیسینو کے افسر اِس خیال سے سخت گھبرا اُٹھے کہ اگر وہ حسنِ اتفاق سے جیت کر اِس طرح غیر معمولی طور پر بڑی بھاری رقم حاصل کرلیں گے تو پھر (رقم لے کر چلتے بنیں گے اور) واپس نہیں آئیں گے۔

اُس وقت جوئے کی میزوں کے گرد تماشائیوں کے ٹھٹھ لگے ہوئے تھے۔ ایک تماشائی کا بیان ہے کہ لڑکیاں ان کے گرد شہد کی مکھیوں کی طرح منڈلا رہی تھیں۔ شہزادوں نے دو نوجوان عورتوں کو اپنے ساتھ کھانا کھانے کی دعوت دی۔ یہ عورتیں بہت متعجب تھیں کہ کھانے کے بعد انہیں شہزادوں کی اقامت گاہوں میں آنے کے لئے مدعو نہیں کیا گیا بلکہ کھانے میں ان کی رفاقت کی قدردانی کے طور پر دونوں کو چار چار سو ڈالر دے کر رخصت کر دیا گیا۔

ان شیوخ نے قمار خانہ کے کارکنوں کے ساتھ بھی ایسی ہی سخاوت روا رکھی۔ ایک کارکن نے سگرٹ کی راکھ والی ٹرے صاف کی تو سعودیوں نے اُسے بھی چار سو ڈالر بطور انعام بخش دئے۔ اپنی اِس تمام تر فیاضی کے باوجود ایسا محسوس ہوتا تھا یہ عرب جوئے کے کھیل سے کچھ زیادہ لطف اندوز نہیں ہو رہے۔ ایک کارکن کا بیان ہے کہ وہ اِس سارے عرصہ میں ایک بار بھی تو نہیں مسکرائے۔

وجہ ظاہر تھی اور وہ یہ کہ اگرچہ شہزادوں نے ایک مرحلہ پر بیس لاکھ ڈالر جوئے میں جیت بھی لئے تھے مگر بالآخر انہوں نے کیسینو کے باقی کھیلنے والوں کے اِس مقولہ کو درست ثابت کر دکھایا تھا کہ:۔

"وہ رقم جو جُواری جیتتے ہیں وہ ان کے ذمہ قرض ہوتی ہے۔"

یہ شیوخ جُوا کھیلتے رہے حتّٰی کہ انہوں نے نہ صرف جیتی ہوئی ساری رقم ہار دی بلکہ لگاتار داؤ پہ رقوم لگا لگا کر اپنی ۶۰ لاکھ ڈالر (چھ کروڑ روپے) سے بھی اُوپر رقم سے ہاتھ دھو بیٹھے۔

قمار خانے یعنی کیسینو اور ہوٹل ڈی پیرس کے مالک ادارہ نے (قمار خانہ اور ہوٹل دونوں ایک ہی ادارہ کی ملکیت ہیں) فیصلہ کیا کہ شاہزادوں سے کمروں کا کرایہ نہ لیا جائے۔ اور ادارہ کے ایک افسر کے بقول یہی وہ کم سے کم خدمت تھی جو وہ اُس وقت اُن کی کر سکتے تھے۔ اِس ادارہ کے مدارالمہام پرنس لوئی اِس واقعہ کی تشہیر کے بارہ میں متردد تھے۔ جُواری سوئٹزرلینڈ کے بنکاروں کی طرح ہوتے ہیں۔ وہ بہت محتاط رہتے ہیں۔ جب کسی جوئے باز کی غیر معمولی تشہیر ہو جائے تو وہ اُس جگہ کو خیرباد کہہ کر کسی اور طرف کا رُخ کر لیتا ہے۔

جیسا کہ عام طریق ہے سعودی شہزادوں نے بھی یہی کچھ کیا۔ وہ قمار خانہ کے قرضے ادا کرنے کے بعد قمار خانہ سے سرحد پار جنیوا میں واقع اپنی سرمائی اقامت گاہ میں چلے گئے۔ "مانٹی کارلو" والے پُر امید ہیں کہ وہ پھر واپس آئیں گے۔ جائیدادوں کی خرید و فروخت کے ایک ایجنٹ کا بیان ہے کہ انہوں نے اُس سے ایک بڑا بنگلہ اور ایک سربفلک متعدد منزلہ عمارت حاصل کرنے کی خواہش کا اظہار کیا تھا۔" (امریکی ہفت روزہ رسالہ "ٹائم" مورخہ ۲۱ اکتوبر ۱۹۷۴ء صفحہ ۱۳، ۱۴)

سرگوشی

○ جب نُور کے تڑکے اللہ بیلی صبح کا تارا کہتا ہے
کچھ میرے دِل سے سرگوشی میں میرا پیارا کہتا ہے

○ جب پھول چمن میں کھلتے ہیں جب رنگ کا دریا بہتا ہے
سُبحان اللہ سُبحان اللہ ہر ایک نظارہ کہتا ہے

○ مَیں ٹھہرا ہوں تُو چلتا ہے پر ساتھ ہمارا دائم ہے
دریا کے مچلتے دھارے سے دریا کا کنارا کہتا ہے

○ میرا پرتو لرزاں تیری ہستی کے آئینے میں ہے
آغوش میں لیکر چشمے کو، یہ سنگِ خارا کہتا ہے

○ خاکستر ہی انجام سہی ماحول تو اپنا روشن ہے
آفاق کی پھیلی ظلمت سے بیتاب شرارہ کہتا ہے

(سعید احمد اعجاز)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ذکرِ الٰہی

(محترم راجہ نصر اللہ خان صاحب۔ ربوہ)

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ ○ (سورہ الذّٰریٰت آخری رکوع) کہ مَیں نے جنوں اور انسانوں کو صرف اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے (تفسیر صغیر) خدا تعالیٰ کی بندگی اور فرمانبرداری کی سب صورتیں عبادت میں داخل ہیں۔ امام غزالی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں مسلمان کا ہر کام یا ثواب کا موجب ہوتا ہے یا گناہ کا۔ ہر اچھی بات نیکی ہے۔ حدیث شریف میں ہے اگر ایک مومن اپنے دوسرے مسلمان بھائی سے خندہ پیشانی سے پیش آئے تو یہ بھی نیکی ہے حتی کہ راستے سے کانٹے اور پتھر ایک طرف ہٹا دینا بھی نیکی اور عبادت میں داخل ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ذکر عظیم ترین عبادات اور نیکیوں میں سے ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ ایک شخص کے استغفار پر حضور نبی پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ کوئی چاہے تو شہید کے رتبے سے بھی بڑھ کر رتبہ حاصل کر سکتا ہے۔ وہ اس طرح کہ جو شخص شہید ہوا وہ تو اپنے اللہ کے پاس پہنچ گیا لیکن اگر زندہ رہنے والا مومن برابر نیکیوں اور عبادات میں لگا رہے تو یہ اس کے نامۂ اعمال میں درج ہوتا رہے گا اور اس کے درجات برابر بلند ہوتے چلے جائیں گے۔ اس طرح وہ ایک شہید کے درجے اور ثواب سے بھی بڑھ سکتا ہے۔

ذکر بڑی اہم چیز ہے۔ اس سے محبت کا اظہار ہوتا ہے اور تعلق کا ثبوت ملتا ہے۔ کلامِ محمود کا یہ شعر کتنا حقیقت پسندانہ ہے ؎

عادتِ ذکر بھی ڈالو کہ یہ ممکن ہی نہیں
دل میں ہو عشق صنم لب پہ مگر نام نہ ہو

حضرت رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ آدمی بیش قیمت اور نرم و گداز بچھونے پر آرام کرتے ہوئے بھی بے پناہ ثواب حاصل کر سکتا ہے۔ وہ اس طرح کہ اپنی زبان کو ذکرِ الٰہی سے تر رکھے۔ ذکرِ الٰہی رات دن ہمہ وقت کیا جا سکتا ہے۔ کچھ ضروری اذکار و کلمات یہ ہیں:۔

۱۔ استغفار۔ حدیث شریف میں ہے کہ بہترین ذکر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور بہترین دعا اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ہے۔

ایک شخص خدمتِ اقدس نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوا اور عرض کیا "یا رسول اللہ! مَیں بڑے غم و الم میں گرفتار ہوں۔" نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا استغفار بہت بڑھا کرو۔ اسی طرح ایک شخص نے قرض کی مصیبت میں گرفتار ہو جانے کی شکایت کی تو فرمایا استغفار کیا کرو۔ اللہ تعالیٰ قرض سے نجات دے گا۔

اسی طرح امام غزالی علیہ الرحمۃ نے "کیمیائے سعادت" میں ایک حدیث درج کی ہے کہ ایک شخص خدمتِ نبویؐ میں حاضر ہوا اور عرض کیا حضور! مجھے کچھ ارشاد فرمائیں۔ حضورؐ نے فرمایا نمازِ عصر کے بعد ستّر مرتبہ استغفار کیا کرو۔ سب گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ اس نے عرض کیا حضور! مَیں نے اتنے گناہ نہیں کئے۔ فرمایا تمہارے استغفار کے بدلے میں تمہارے ماں باپ اور بہن بھائیوں کے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

"کیمیائے سعادت" میں لکھا ہے کہ حضرت لقمان حکیم نے اپنے بیٹے کو نصیحت کی تھی کہ جب تم سے کوئی گناہ سرزد ہو جائے تو دو باتیں کبھی نہ بھولنا۔ ایک فوراً توبہ کرنا اور دوسرا صدقہ دینا۔

استغفار کے لئے کئی کلمے ہیں۔ مثلاً اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ۔ (اے اللہ! تو بہت معاف کرنے والا ہے، تو معاف کرنے کو پسند کرتا ہے پس تو مجھے معاف کر دے)

اسی طرح یونس علیہ السلام کی دعا قرآن میں مذکور ہے۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

"کیمیائے سعادت" میں ہے ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ! سخت مصائب و شدائد میں گرفتار ہوں۔ حضرت اقدسؐ نے فرمایا دو رکعت نماز ادا کرو اور ہر سجدہ میں چالیس مرتبہ یونس (علیہ السلام) کی دعا پڑھو نجات مل جائے گی۔ حدیث شریف میں ہے کہ یہ کلمہ اسمِ اعظم ہے۔

سیرت حضرت مولانا شیر علیؓ میں سلسلہ کے ایک کارکن نے اپنا واقعہ بیان کیا ہے کہ ایک دفعہ وہ کسی بات پر تادیبی کارروائی سے دوچار ہوئے اور حضرت مولانا کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ وہ اپنے آپ کو اس معاملہ میں بالکل بے قصور سمجھتے ہیں۔ حضرت مولانا نے فرمایا پھر بھی آپ یہ آیت کریمہ پڑھا کریں (لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ) اللہ تعالیٰ فضل فرما دیں گے۔

۲۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ بڑے پیارے کلمات ہیں۔ یہ کلمات دن رات متعدد بار پڑھنے چاہئیں "ریاض الصالحین" میں لکھا ہے کہ یَا حَیُّ وَیَا قَیُّوْمُ اسمِ اعظم ہے۔

ایک حدیث شریف میں ہے کہ جب اللہ عزّ وجلّ نے شیطان کو دھتکار دیا تو ابلیس نے قسم کھائی کہ پوری کوشش سے اللہ کے بندوں کو گمراہ کرتا رہے گا۔ اس پر اللہ سبحانہٗ و تعالیٰ نے فرمایا۔ مجھے میرے جاہ و جلال کی قسم مَیں بھی برابر اپنے بندوں کو معاف کرتا رہوں گا، جب تک وہ مجھ سے رحمت اور بخشش مانگتے رہیں گے۔

۳۔ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ (اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے، اے جلال اور اکرام کے مالک)۔

حضور نبی پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ کو بھی اسمِ اعظم قرار دیا ہے۔ یہ کلمات قبولیتِ دعا کے لئے بہت موثر ہیں۔

۴۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ (اللہ تعالیٰ جو اعلیٰ اور عظیم ہے اس کے بغیر نہ کوئی طاقت ہے نہ کوئی قوت)

شیطانی اثرات اور ظالموں کے تشدد سے محفوظ رہنے کے لئے یہ کلمہ بڑا مفید ہے۔ "کیمیائے سعادت" میں ہے ایک بار نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے یہ کلمہ پڑھا تو حضورؐ نے فرمایا معلوم ہے اس کلمے کا مطلب کیا ہے؟ اس کا مطلب ہے کہ تمہیں اس بات پر یقین ہو کہ زمین و آسمان میں تمہیں اللہ تعالیٰ کے حکم کے سوا نہ کوئی نفع پہنچا سکتا ہے نہ ضرر۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد ہے کہ اس کلمہ کے پڑھنے سے ننانوے فائدے حاصل ہوتے ہیں جن میں سب سے کم درجہ کا فائدہ یہ ہے کہ انسان کو حزن و ملال اور مصیبت و کلفت سے نجات ملتی ہے۔

۵۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔ اس کلمے سے شیطان دور ہوتا ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ انسان کو غصہ آئے تو یہ کلمہ پڑھے۔

۶۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ۔ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ (اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کے لئے سب بادشاہت اور تعریف ہے۔ وہی زندہ کرتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔ وہ خود زندہ ہے اسے ہرگز موت نہیں۔ اسکے ہاتھ میں ہر اچھائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ بازار سے گزرتے وقت یہ کلمات پڑھنے چاہئیں۔ اس کلمہ کو ایک دفعہ پڑھنے سے دس لاکھ نیکیاں نامۂ اعمال میں لکھی جاتی ہیں۔

۷۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ (اللہ تعالیٰ اپنی تعریف اور اپنی عظمت کے ساتھ پاک ہے۔ مَیں اس کی تعریف کے ساتھ اس کی بخشش چاہتا ہوں۔) یہ کلمات امام غزالی علیہ الرحمۃ نے "کیمیائے سعادت" میں درج فرمائے ہیں۔ حدیث شریف میں آتا ہے دو کلمے زبان پر بہت ہلکے ہیں لیکن وزن میں بہت بھاری ہیں وہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ۔

یہ چند اذکار ہیں جن کو رات یا دن میں کسی وقت بھی پڑھنے سے بڑا ثواب ملتا ہے اور انسان بہت سی مصیبتوں اور شیطانی حربوں سے محفوظ و مامون رہتا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جنت تو ایک چٹیل میدان ہے جس کو جتنا چاہے باغ و بہار اور ہرا بھرا بنا لیا جائے۔ فرمایا جب کوئی شخص ایک بار سبحان اللہ کہتا ہے تو اس کے لئے جنت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہیں ایک سرسبز درخت لگادیا جاتا ہے جب الحمدللہ کہتا ہے تو ایک اور ایسے ہی درخت کا اضافہ ہو جاتا ہے اسی طرح لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کہنے سے ایک اور سدا بہار شجر کا اضافہ کردیا جاتا ہے۔

مطلب یہ کہ جس قدر ذکر اور شکر سے کام لے گا اُس کے لئے جنت کو اتنا ہی پُر بہار اور شاداب بنادیا جائیگا حدیث شریف میں ہے کہ روز محشر جبکہ نفسا نفسی کا عالم ہوگا سات قسم کے لوگوں کو حق تعالیٰ اپنی خاص رحمت کے سائے تلے جگہ دیگا ان میں ایک وہ شخص ہوگا جس کا دل ایک نماز کے بعد دوسری نماز تک مسجد ہی میں اٹکا رہتا ہے یعنی وہ ایک نماز کو ادا کرنے کے بعد دنیاداری میں اس طرح مشغول اور منہمک نہیں ہوتا کہ دین کی کچھ خبر ہی نہ رہے بلکہ وہ ذکر اور فکر سے دوسری نماز تک برابر اللہ تعالیٰ کے گھر اور عبادت کی طرف دھیان رکھتا ہے اور اس طرح شیطانی حملوں سے محفوظ رہتا ہے

حضرت خیر البشر صلے اللہ علیہ وسلم کا قول ہے کہ انسان کی رگ رگ میں شیطان خون کی طرح دوڑ رہا ہے۔ ظاہر ہے انسان کے لئے ہر وقت خطرہ ہے کہ وہ پھسل نہ جائے۔ یا غفلت کا شکار نہ ہو جائے اس لئے ضروری ہے کہ نماز کے علاوہ فارغ اوقات اور کام کاج میں بھی ذکر الٰہی کو حرز جان بنائے رکھے۔ ذکر الٰہی رگ جان کی مانند ہے جس کے بغیر روحانی زندگی اور ترقی ممکن نہیں خدا تعالیٰ کی محبت اور شیطان سے حفاظت بخشنے والی چیز یہی اذکار ہیں جو حضرت خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی اُمت کو تعلیم فرمائے ہیں۔ تاکہ وہ معرفت الٰہی اور اللہ تعالیٰ کی پشت پناہی حاصل کریں بات یہاں ختم ہوتی ہے کہ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کا اپنے بندہ سے یہ سلوک ہے کہ ع

جے تو میرا ہو رہیں سب جگ تیرا ہو

(درثمین)

اشیاء کی ناقابل برداشت گرانی

محترم کیپٹن ڈاکٹر محمد رمضان صاحب پنشنر ربوہ

حضرت المصلح الموعودؓ تفسیر کبیر میں تحریر فرماتے ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ کسی قوم کو امانت سپرد کرتا ہے تو وہ دوسروں اور غرباء و مساکین کے حقوق ادا کرنے کی بجائے اپنے اور اپنے رشتہ داروں کے حقوق ادا کرنا شروع کر دیتی ہے اور یہی اس کے انحطاط کی ابتداء ہوتی ہے (ناقل) اس کا نتیجہ دوسروں کے حقوق کی ادائیگی سے دیدہ و دانستہ اغماض برتنا اور آخر الامر قوم کی تباہی ہوتی ہے مثال کے طور پر بازار میں اشیاء کی گرانی کی موجودہ صورت دیکھ لیں آج اگر ایک چیز کی قیمت آٹھ آنہ ہے تو چند دن میں وہ دوگنی بلکہ تگنی ہو جاتی ہے۔ اس ضمن میں لائف بائے اور خانم صابن کی قیمتوں کا اندازہ کرلیں۔ گوشت بکرا دس روپیہ سیر ملتا ہے۔ اسی طرح سبزیوں اور دوسری چیزوں کی قیمتوں کا قیاس کرلیں۔ کیا غرباء خصوصاً معذورین انہیں خریدنے کی استطاعت رکھتے ہیں اور کیا انکا حق نہیں کہ وہ بھی ان چیزوں کو استعمال کرکے اپنی صحت کو قائم رکھ سکیں؟ کیا ذمہ دار لوگوں نے کبھی اس طرف توجہ دی ہے اگر نہیں تو کیوں نہیں

درحقیقت قیمتوں کی زیادتی میں بعض ناگزیر عوامل کا بھی دخل ہوگا لیکن اس میں بھی کوئی شبہ نہیں ہے کہ اس میں تاجروں اور دکانداروں کی حرص و آز کا بھی بہت دخل ہے۔ جسے روکنے کی بھرپور کوشش کرنی چاہیئے اگر دکاندار ایک چیز کی قیمت بڑھاتا ہے تو مقابلۃً بہت سی چیزوں کی قیمت بڑھ جاتی ہے اور یہ دور ختم نہیں ہوتی۔ دریافت کرنے پر یہی جواب ہوتا ہے کہ مہنگی ہو گئی ہے۔

ارباب حل و عقد کا فرض ہے کہ وہ خود پیداواری اخراجات اور عوام کی استطاعت اور قوت خرید دونوں کو مدنظر رکھکر اشیاء کے ایسے نرخ مقرر کریں جن سے غرباء بھی فائدہ اٹھا سکیں اور پھر انہیں قائم رکھیں (سوائے کسی ہنگامی صورت کے) جیسا کہ بادشاہ علاؤالدین خلجی کرتا تھا یعنی وہ خود نرخ مقرر کرتا تھا اور اس کی خلاف ورزی کرنے والوں کو جیل میں بھیج دیتا تھا لیکن پہلے اس نقطہ کے مدنظر وہ ہر ایک جنس کافی مقدار میں خرید کر لیتا تھا جس سے سستی قیمتوں کے ذریعے حاجتمندوں کی مدد کی جاتی تھی اور یہی وہ دوسروں سے کروانے کی کوشش کرتا تھا۔

آخر میں تفسیر کبیر سے حضرت مصلح موعودؓ کے ایک مزید ارشاد پر اکتفا کرتا ہوں۔ حضور سورۃ بنی اسرائیل کی آیت

وَيَدْعُ الْإِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَاءَهُ بِالْخَيْرِ وَكَانَ الْإِنْسَانُ عَجُولًا ۝

کی تفسیر کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:-

"اس آیت میں اس طرف توجہ دلائی گئی ہے کہ اگر کسی قوم کو ترقی ملے مثلاً حکومت ملے جاہ و ثروت ملے تو اسے ایسے کام کرنے چاہئیں کہ وہ نعمت قائم رہے اور اس کے ذریعہ اُخروی خیر کا ذخیرہ جمع ہوتا رہے نہ کہ ایسے کام جن سے وہ جلدی زائل ہو جائے اور اُخروی انعامات کے مواقع ہاتھ سے نکل جائیں دعاءہ بالخیر کے ایک معنے تو اوپر بتائے گئے ہیں دوسرے معنے یہ بھی ہو سکتے ہیں کہ انسان شر کو اس طرح بلاتا ہے جس طرح خیر کو بلا رہا ہوتا ہے یعنی انسان بھی عجیب ہے کہ منہ سے تو خیر مانگ رہا ہوتا ہے لیکن خواہش تو یہی رکھتا ہے کہ اسے ہر قسم کی خیر مل جائے مگر عمل کے لحاظ سے وہ شر کو بلا رہا ہوتا ہے گویا نادانی سے ایک ہی وقت میں دو متضاد باتیں طلب کرتا ہے۔ منہ سے خیر اور عمل سے شر۔ ان معنوں کی رو سے اس آیت کا مطلب یہ ہوگا کہ اصل کامیابی تب ہوتی ہے جب انسانی دل اور اس کا عمل متفق ہوں یعنی اگر دل سے خیر مانگتا ہے تو اعمال سے بھی خیر ہی مانگے۔

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

* جس قدر مسلمانوں کا علم قرآن شریف کی نسبت ترقی کرے گا۔ اسی قدر ان کا ایمان بھی ترقی کرے گا۔
* جو علمی ترقی چاہتا ہے اس کو چاہیئے کہ قرآن شریف کو غور سے پڑھے۔
* قرآن شریف کو ایک معمولی کتاب سمجھ کر نہ پڑھو بلکہ اس کو خدا تعالیٰ کا کلام سمجھ کر پڑھو۔
* کامیاب وہی لوگ ہوں گے جو قرآن شریف کے ماتحت چلتے ہیں
* قرآن کریم کو چھوڑ کر کامیابی ایک ناممکن اور محال امر ہے۔
* قرآن شریف کو کثرت سے پڑھو مگر نرا قصہ سمجھ کر نہیں بلکہ ایک فلسفہ سمجھ کر۔
* تلاوت کرتے وقت جب قرآن کریم کی آیت رحمت پر گذر ہو تو وہاں خدا تعالیٰ سے رحمت طلب کی جاوے۔
* جہاں کسی قوم کے عذاب کا ذکر ہو تو وہاں خدا تعالیٰ کے عذاب سے خدا تعالیٰ کے آگے پناہ کی درخواست کی جاوے۔
* قرآن شریف پر عمل ہی ترقی اور ہدایت کا موجب ہے۔
* قرآن شریف کے سمجھنے اور اس کے موافق ہدایت پانے کے لئے تقویٰ اصل ہے۔
* جیسے تمام کمالات متفرقہ جو انبیاء میں تھے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وجود میں جمع کر دیئے گئے ہیں۔ اسی طرح تمام خوبیاں اور کمالات جو متفرق کتابوں میں تھے وہ قرآن کریم میں جمع کر دیئے گئے ہیں

اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن کریم کے پڑھنے۔ سمجھنے اور پھر اس پر عمل کرنے کی کما حقہ توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(مرسلہ سردار عبدالحق صاحب ربوہ)

... انتظامی امور سے متعلق مینیجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں۔ (ایڈیٹر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امام بخاری علیہ الرحمۃ کو خراجِ تحسین

جامعہ احمدیہ ربوہ میں "الجمعیۃ العلمیۃ" کے زیر انتظام ایک خصوصی تقریب میں مکرم عبد الباسط صاحب طارق متعلم جامعہ احمدیہ نے حضرت امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی گرانقدر خدمات اور مساعی جلیلہ پر ایک پُر مغز مقالہ پڑھا۔ انہوں نے بیان کیا کہ حضرت امام صاحب موصوف رح ایک بلند پایہ محدّث، بے مثال فقیہ اور علم کے بحرِ ذخار تھے۔ آپ کو صغر سنی سے ہی حصول علم کا شوق تھا اور یہی وجہ آپ کے بلند مقام کے حصول میں ممد و معاون ثابت ہوئی۔ آپ نے محنت شاقہ اور مسلسل تکالیف برداشت کر کے گنجینۂ اقوال و افعال نبوّت میں سے جواہرات کی ایسی مالا تیار کی کہ جو حسن و زیبائش میں اپنی نوع کے تمام افراد سے زیادہ خوبصورت، چمکدار اور روشن تھی۔ اسی وجہ سے اصح بعد کتاب اللہ کی مصداق قرار پائی۔ آپ نے چھ لاکھ احادیث میں سے صرف ۹۸۸۲ کا انتخاب فرمایا اور اپنی کتاب کو بہت حزم و احتیاط سے ترتیب دیا تاکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف کوئی غلط بات منسوب نہ ہو۔ نیز امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی یہ خصوصیت ہے کہ وہ اپنی احادیث کو قرآن کریم کی آیات کی روشنی میں پرکھتے ہیں اور یہی مسلک بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمدؑ قادیانی علیہ السلام کا ہے کہ حدیث قرآن پر قاضی نہیں۔ بلکہ اس کے لئے بطور تائیدی گواہ کے ہے۔ آپ استخراج مسائل میں یدِ طولیٰ رکھتے تھے۔ چنانچہ کتاب استتابۃ المرتدین والمعاندین سے قتل مرتد کے خلاف استنباط۔ کتاب التفسیر میں متوفّیک بمعنی ممیتک۔ عدم رجوع موتیٰ جیسے اہم مسائل کا حل بڑی خوش اسلوبی سے فرمایا ہے۔

آخر میں مقالہ نگار نے کہا کہ آج ہم سب اس عظیم محدث اور عاشقِ رسولؐ کو اس کے یوم ولادت پر زبردست خراجِ عقیدت پیش کرتے ہیں جس نے اپنے خونِ جگر سے اسلام کے پودے کو تقویت دی۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس عظیم امام مجتہد کو اپنی خدمات کے صلے میں جنت کے اعلیٰ درجات عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

(نائب الامین الثانی۔ للجمعیۃ العلمیۃ۔ جامعہ احمدیہ ربوہ)

ماہنامہ خالد و ماہنامہ تشحیذ الاذہان کی قیمتوں میں اضافہ

ملک میں ہر چیز کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہو چکا ہے۔ کاغذ، طباعت، کتابت وغیرہ کے نرخ بھی پہلے ہی سے بڑھ چکے ہیں ادارہ خالد و تشحیذ نے گزشتہ سال اشیاء کی گرانی کے باوجود رسائل کی قیمتوں میں کوئی اضافہ نہ کیا اور اس کی وجہ سے ادارہ دوران سال زیر بار رہا۔ اب مجلس خدام الاحمدیہ کے نئے سال یکم نومبر ۱۹۷۴ء سے رسائل کی قیمتوں میں معمولی اضافہ مجبوراً کرنا پڑا ہے۔ اضافہ شدہ قیمتیں درج ذیل ہیں:۔

ماہنامہ خالد سالانہ -/۱۰ روپے۔ فی پرچہ -/۱ روپیہ

" تشحیذ الاذہان " -/۸ " " ۸۰ پیسے

خریداران و ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ حالات کے پیشِ نظر اس معمولی ناگزیر اضافہ کو برداشت کرتے ہوئے حسبِ سابق ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں۔

(منیجر ماہنامہ خالد و تشحیذ الاذہان ربوہ)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کی فوری توجہ کیلئے

ہمارا مالی سال ۳۱ر اکتوبر کو ختم ہو چکا ہے اور نیا سال شروع ہو چکا ہے۔ مجالس سے درخواست ہے کہ وہ گذشتہ سال ۷۴-۷۳ء کے بقایا جات زیادہ سے زیادہ ۱۰ر نومبر تک مرکز میں بھجوا دیں۔ تاکہ وہ رقم گذشتہ سال کی آمد میں شمار کی جا سکے۔ کسی مجلس کے پاس کوئی ایسی رقم نہیں ہونی چاہیئے جو کہ مرکز کو نہ ادا کی ہو۔ (مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواستہائے دُعا

• خاکسار کی نسبتی بہن عزیزہ نسرین بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری مہر دین صاحب آف محلّہ دار الیمن شرقی ربوہ حال دوبئی ایک عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں اور آجکل فاطمہ ہسپتال سرگودھا میں زیر علاج ہیں۔ ڈاکٹروں کی رائے کے مطابق اپریشن ہونا قرار پایا ہے۔

احباب جماعت دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ اسے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ اور اپریشن کو ہر جہت سے کامیاب کرے۔ آمین

(خاکسار ملک بشیر احمدؐ جہلمی انسپکٹر وقف جدید ربوہ)

• خاکسار کے والد مکرم ٹھیکیدار چراغ دین صاحب کافی عرصہ سے بوجہ فالج بیمار ہیں۔ احباب کی خدمت میں ان کی کامل شفایابی کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔ (مبشر احمدؐ محلہ دار النصر شرقی ربوہ)

• اہلیہ محترمہ مستری عبد اللہ خان صاحب بھٹی آف جھنگ صدر کافی عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ (منور احمدؐ دار العلوم شرقی ربوہ)

پرانی اور "لاعلاج" امراض کی کیورز (CURES) کے نتائج (۲۰) (۲۰)

مکرم جناب خورشید احمد صاحب پروپرائیٹر خورشید سائیکل ورکس نہرو روڈ راولپنڈی نے لکھا "مجھے پرانی بواسیر تھی۔ ڈاکٹر اور حکیموں سے علاج کروایا گیا مگر بے سود۔ پائلز کیور (PILES CURE) کے استعمال سے بفضلہ تعالیٰ صحت یاب ہو گیا"۔ بیماری کا نام لکھ کر متعلقہ کیور و لٹریچر مفت طلب کریں۔ فی کیور مکمل کورس -/۱۰

کیور یٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۶۰۶ / ۶۰۷

وقفِ جدید کا سال ۳۱ر دسمبر ۱۹۷۴ء کو ختم ہو رہا ہے

وقفِ جدید کا سالِ رواں ۷۴ء/۵۳ ۱۲/۳۱ کو اختتام پذیر ہو رہا ہے یعنی صرف ۲ ماہ کا نہایت ہی قلیل عرصہ باقی رہ گیا ہے۔ اس لئے جملہ امراء و صدر صاحبان و سیکرٹریانِ مال و وقفِ جدید سے درخواست ہے کہ چندہ وقفِ جدید کی سو فیصد وصولی کا خاص اہتمام فرمائیں اور وصول شدہ رقوم فوری طور پر مرکز میں بھجوائیں۔ انسپکٹران وقفِ جدید مختلف جماعتوں کا دورہ کر رہے ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ ان سے پورا پورا تعاون فرمایا جاوے اور حالات کی خرابی کے باعث وقفِ جدید کی مجوّزہ آمد میں جو تشویشناک کمی پیدا ہو گئی ہے اس کے پیشِ نظر اصل وعدوں پر نمایاں اضافہ کے ساتھ ادائیگی فرمائی جائے۔ جزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔ (ناظم مال وقفِ جدید)

تقرر مجلس عاملہ برائے سال ۵۴-۱۳۵۳ ہش / ۷۵-۱۹۷۴ء

مجلس خدام الاحمدیہ کا سال یکم نومبر سے شروع ہو رہا ہے۔ جملہ قائدین مجالس سے گذارش ہے کہ نئے سال کے لئے اپنی عاملہ جلد تجویز کر کے صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی خدمت میں منظوری کے لئے بھجوا دیں۔

نوٹ:۔ جب تک نئے عہدیداران کی منظوری مرکز سے نہ موصول ہو۔ پہلے عہدیداران اپنے شعبہ کا کام کرتے رہیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ضروری اعلان

جو اصحاب حضرت مسیح موعود علیہ السلام یا سلسلہ کی خاص خدمت کرنے والے احباب ۱۹۷۴ء کے دوران وفات پا گئے ہیں اُن کے لواحقین کی خدمت میں عرض ہے کہ اگر ان کی کوئی تصویر ان کے پاس ہو تو وہ ہمیں ارسال فرمائیں تاکہ الفضل کے جلسہ سالانہ نمبر میں اسے شائع کیا جا سکے۔ ایسی تصاویر جلد دفتر میں پہنچ جانی چاہئیں۔ (مینیجر الفضل)

تمام قائدین مجالس خدّام الاحمدیّہ ماہانہ کارگزاری رپورٹ مرکز میں باقاعدہ بھجواتے رہیں۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آئینۂ ایام:-

آج کی بعض خبروں کا خلاصہ

• بس کے حادثہ میں ۶ ہلاک ۱۵ زخمی

گجرات ۳ر نومبر۔ شادیوال ہائیڈل پراجیکٹ کے قریب آج ایک بس حادثہ کا شکار ہوگئی جس کے نتیجہ میں چھ افراد ہلاک اور پندرہ شدید زخمی ہوگئے۔ بس بھوکی سے گجرات آرہی تھی اور اس کی چھت پر بھی مسافر بیٹھے ہوئے تھے۔ کچھ مسافر دروازوں کے ساتھ لٹکے ہوئے تھے۔ بس جب ترکھا کے قریب پہنچی تو سامنے سے ایک ریڑھا آگیا۔ ڈرائیور نے تیز رفتار بس کو ایک طرف کرنا چاہا تو بس نشیب میں اُتر کر اُلٹ گئی جسکے نتیجہ میں تین افراد موقع پر ہی ہلاک ہوگئے اٹھارہ افراد کو گجرات ہسپتال پہنچایا گیا جہاں مزید تین افراد نے دم توڑ دیا۔ پندرہ زخمیوں میں سے تین کی حالت نازک ہے۔ ہلاک ہونے والے چھ افراد میں بس کے مالک غلام رسول کا لڑکا ناصر احمد بھی شامل ہے۔ ڈرائیور سلیم اختر کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔

(روزنامہ نوائے وقت لاہور ۴ر نومبر ۷۴ء صلہ)

• شراب پینے سے ۲۰ مسلمان ہلاک

کراچی ۳ر نومبر۔ کل اور آج خانہ ساز شراب پینے کے نتیجہ میں ۲۰ افراد ہلاک ہوگئے۔ پولیس کی اطلاع کے مطابق ان لوگوں نے بغدادی (لیاری) اور گولیمار میں شراب کشید کرنے والی بھٹیوں سے شراب خریدی تھی۔ شراب فروخت کرنے والے کا کھوج لگایا جارہا ہے کل جن لوگوں نے بے تحاشا شراب پی تھی ان میں سے سترہ تو کل ہی ہلاک ہوگئے تھے مزید تین آج چل بسے۔ اس طرح ہلاک ہونے والوں کی تعداد بیس ہوگئی۔ بتایا گیا ہے کہ شراب نوشی سے ہلاک ہونے والوں کی تعداد بیس سے بھی زیادہ ہے کیونکہ بعض لوگ اپنے گھروں پر بھی ہلاک ہوئے ہیں۔ یہ بیس افراد تو وہ ہیں جو سول ہسپتال میں ہلاک ہوئے ہیں۔ ہلاک ہونے والوں میں سے بعض کے نام یہ ہیں: محمد یونس (نیو کراچی)، عبدالرشید (لیاری)، نذیر احمد شوری (نیو کراچی)، سلیمان (جاکیواڑہ) ادریس (سول لائنز)، محمد (شیر شاہ)، عبدالرزاق (ڈھوراجی)، مسکین (لیاری)، عبدالحق (لیاقت آباد)، عبدالغنی (کھارادر)، اور محمد شفیع (بغدادی)۔

(نوائے وقت و مساوات ۴ر نومبر ۷۴ء صلہ)

• تیز رفتار ٹرک سے ۶ سالہ لڑکا ہلاک

بہاولپور ۳ر نومبر۔ یہاں سے ۲۵ میل دور ظاہر پیر اڈہ کے قریب بہاولپور احمد پور روڈ پر موضع قادر پور کے ایک کسان محمد رمضان کا چھ سالہ لڑکا اجمل ایک تیز رفتار ٹرک نمبر ایم رایل ۳۰۲۴ کی زد میں آکر بری طرح کچلا گیا اور چند لمحوں بعد جاں بحق ہوگیا۔

(روزنامہ "مساوات" لاہور ۴ر نومبر ۷۴ء صلہ)

• دو موٹر سائیکلوں اور تانگہ میں تصادم

وزیر آباد ۳ر نومبر۔ کوٹ خضری کے نزدیک ۲ موٹر سائیکلوں اور ایک تانگہ کے درمیان تصادم کے نتیجہ میں ایک شخص ہلاک اور تین شدید زخمی ہوگئے۔ واقعات کے مطابق چار افراد دو موٹر سائیکلوں پر سوار ہو کر گوجرانوالہ سے وزیر آباد جارہے تھے جب یہ کوٹ خضری کے نزدیک پہنچے تو ایک تانگہ کا گھوڑا منہ زور ہوگیا اور بے قابو ہو کر دونوں موٹر سائیکلوں سے جا ٹکرایا۔ چاروں موٹر سائیکل سوار شدید زخمی ہوگئے۔ انہیں ہسپتال پہنچایا گیا جہاں محمد طفیل زخموں کی تاب نہ لاکر ہلاک ہوگیا پولیس نے مقدمہ درج کرکے تفتیش شروع کردی ہے۔

(مساوات لاہور ۴ر نومبر ۷۴ء صلہ)

• سائیکل سوار رکشا تلے آکر ہلاک

لائلپور ۳ر نومبر۔ گزشتہ شب ایک سائیکل سوار فقیر محمد اڈہ لاریاں کے قریب جھنگ روڈ پر ایک تیز رفتار رکشا کی زد میں آکر ہلاک ہوگیا۔ اسے شدید زخمی حالت میں ہسپتال پہنچایا گیا جہاں وہ زخموں کی تاب نہ لاکر چل بسا۔ رکشا ڈرائیور فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا۔

(مساوات لاہور ۴ر نومبر ۷۴ء صلہ)

• ایک ہی خاندان کے دو افراد ہلاک

منچن آباد ۳ر نومبر۔ نواحی موضع مدھانی والہ میں معمولی تنازعہ پر بندوقوں اور پستولوں سے فائرنگ کرکے دو افراد کو ہلاک اور چار کو شدید زخمی کر دیا گیا۔ زخمیوں کی حالت نازک بیان کی جاتی ہے۔ مرنے والوں میں ایک مرد اور ایک عورت شامل ہیں — واقعات کے مطابق ایک شخص عبدالرحمٰن اپنے اونٹ کو کنوئیں سے پانی پلا کر گھر واپس جارہا تھا۔ راستہ میں ایک شخص ناظر نے اس سے چاول کا بھاؤ پوچھا دونوں میں کچھ تکرار ہوئی۔ انہوں نے ایک دوسرے کو زدوکوب کیا۔ اس پر ناظر اپنے گھر جاکر اپنے ساتھیوں سمیت مسلح ہو کر موقع پر واپس آیا اور اندھا دھند فائرنگ شروع کردی۔ اس کے نتیجہ میں عبدالرحمٰن کا بھائی لیسین اور اس کی بہن صابراں بی بی موقع پر ہلاک اور چار زخمی ہوگئے۔ (مساوات ۴ر نومبر ۷۴ء صلہ)

جہاں تک ممکن ہو بیرونی جماعتوں کے احباب بڑی عید پر ربوہ میں قربانیاں کروائیں

اہلِ ربوہ قربانی کا زیادہ سے زیادہ گوشت جلسہ سالانہ کے انتظام کو دیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ مورخہ ۱ر نومبر ۱۹۷۴ء میں احباب جماعت کو تحریک فرمائی ہے کہ اِس سال عید الاضحی جو بڑی عید کہلاتی ہے جلسہ سالانہ کے ایام میں آرہی ہے انشاء اللہ العزیز۔ اِس سال عید الاضحی ۲۵ دسمبر کو ہوگی۔ اس موقع پر جماعت کے دوست ربوہ میں بھی اور بیرون ربوہ قربانیاں دیں گے ایسے احباب جو ربوہ میں قربانی دینا چاہتے ہیں انہیں چاہیئے کہ وہ ایک نظام کے ماتحت قربانیوں کو تین دنوں پر تقسیم کرلیں اور اپنی قربانیوں کے گوشت کا جس قدر حصہ ممکن ہو جلسہ سالانہ کے نظام کو پہنچائیں۔

بیرون ربوہ قربانیاں دینے والے احباب کے بارہ میں حضور نے فرمایا کہ انہیں چاہیئے کہ جہاں تک ممکن ہو اور جہاں تک حالات انہیں اجازت دیں وہ اپنی قربانیاں ربوہ میں کروائیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات کی روشنی میں دفتر جلسہ سالانہ کی طرف سے یہ انتظام کیا گیا ہے کہ:-

(۱) ربوہ کے احباب اپنی قربانیاں ایک نظام (جو تجویز کر دیا جائے گا انشاء اللہ) کے ماتحت تین دن کریں گے اور قربانی کے گوشت کا جس قدر حصہ ممکن ہو ناظم گوشت جلسہ سالانہ کو پہنچائیں گے۔

(۲) بیرونی جماعتوں کے احباب کے لئے یہ انتظام کیا گیا ہے کہ اگر وہ اس موقع پر قربانی کے جانور مرکز میں بھجوانا چاہیں تو وہ صیغہ جلسہ سالانہ کو مطلع کر دیں کہ وہ جانور بھجوانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اِس صورت میں جانور ۲۴ر دسمبر تک ربوہ میں پہنچا دیئے جائیں۔

اور اگر وہ قربانی کے جانور کی قیمت ادا کرنا چاہتے ہیں تو اِس صورت میں بکرے کی قیمت مبلغ ۱۲۰ روپے تا ۱۵۰ روپے اور گائے کی قربانی میں حصہ کی صورت میں قیمت فی حصہ ۵۰ روپے تا ۷۰ روپے ہوگی۔

اِس کے مطابق رقوم افسر جلسہ سالانہ کے نام بھجوا دیں انشاء اللہ العزیز اُن کی طرف سے اِس موقع پر قربانی کروا دی جائے گی۔

(افسر جلسہ سالانہ)

تقریب شادی

وقفِ جدید کے کارکن عزیزم مکرم چوہدری کوبس خان صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ ابن محترم حیات محمد خاں صاحب آف کلسیاں ضلع شیخوپورہ حال محلہ دارالنصر غربی ربوہ کی شادی خانہ آبادی ہمراہ عزیزہ امۃ المتین بیگم سلمہا بنت محترم کیپٹن محمد سعید صاحب پنشنر آف محلہ دارالصدر غربی ربوہ ۲۰ر اکتوبر ۱۹۷۴ء کو ہوئی۔ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے رخصتانہ کے موقع پر دعا کرائی۔ اگلے روز دعوتِ ولیمہ کا انتظام کیا گیا جس میں محترم میاں صاحب موصوف کے علاوہ وقفِ جدید کے کارکنان، معلمین، اساتذہ اور دیگر احباب نے شرکت فرمائی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اِس رشتہ کو اسلام اور احمدیت کی ترقی کا موجب اور جانبین کے لئے دینی و دنیوی خیر و برکت کا باعث بنائے (آمین)

(صوفی) خدا بخش عبد زیروی
نائب ناظم مال وقفِ جدید انجمن احمدیہ ربوہ

درخواستِ دعا

مکرم سیٹھ محمد صدیق صاحب بانی کراچی بہت بیمار ہیں اور حالت تشویشناک ہے دوست انکی صحت، عافیت و درازیٔ عمر کے لئے دعا فرمائیں۔

(شیخ منور احمد (چنیوٹی))

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴